



## سوال

(59) علم غیب کے بارے میں ایک سخت ضعیف روایت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن اللہ عزوجل قدر فی الدنیا، فانا أنظر ایسا والی ما ہو کائن فیہا الی یوم القیامۃ کما نأ أنظر الی کفی ہذہ، جلیانا من أمر اللہ عزوجل جلاہ لنبیہ کما جلاہ للنبیین قبلہ"

"بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا ہے اور میں دنیا کو اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسا کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ یہ اللہ کی طرف سے کشف و اظہار ہے جو اس نے اپنے نبی کے لیے ظاہر کیا جیسا کہ اس نے آپ سے پہلے نبیوں کے سامنے ظاہر کیا تھا۔"

(کنز العمال 11/420 ح 3197، بحوالہ طبرانی مجمع الزوائد 8/287 اور حلیۃ الاولیاء 6/101)

کیا یہ روایت صحیح ہے۔" (محمد ہارون برنالہ آزاد کشمیر)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طبرانی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو نعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس روایت کی سند درج ذیل ہے:

"بقیۃ ثنا سعید بن سنان، عن ابی الزاہر بن سعید، عن کثیر بن مزیہ، عن ابن عمر، مرفوعاً"

اس کا بنیادی راوی ابو محمد سعید بن سنان الثامی الحنفی سخت مجروح راوی ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"منکر الحدیث" (کتاب الضعفاء، تحقیقی: 136) ص 48)

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:



"متروک الحدیث" (کتاب الضعفاء للنسائی: 268)

امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعفاء و متروکین میں ذکر کیا: (الضعفاء المتروکون: 270)

امام ابو حاتم الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الحدیث منکر الحدیث قرار دیا اور فرمایا:

اس نے ابو الزہریہ (حدیر بن کریم) عن کثیر بن مرہ عن ابن عمر کی سند سے تیس (30) منکر روایتیں بیان کی ہیں۔ (الجرح والتعديل 4/114)

امام مسلم نے فرمایا: "منکر الحدیث" (کتاب الحئی ص 109-185) مخطوط مصور)

دیگر بہت سے محدثین نے بھی شدید جرح کی ہے۔ مثلاً حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک متهم" (المغنی فی الضعفاء 1/406 ت 241)

حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک راہ الدار قطنی وغیرہ بالوضع" (تقریب التہذیب: 2333)

اس جم غفیر کے مقابلے میں صدقہ بن خالد سے مروی ہے کہ "

"وکان ثقہ مرصیا"

اور وہ ثقہ پسندیدہ تھا۔ (الجرح والتعديل 4/28)

اس قول کی سند میں "صاحب لی من بنی تیمم" نامعلوم ہے اور نامعلوم کی توثیق اصول حدیث کی رو سے معتبر نہیں۔ (دیکھئے اختصار علوم الحدیث لابن کثیر مترجم اردو ص 61-62 قسم: 23)

حافظ نور الدین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مہدی سعید بن سنان کے بارے میں فرمایا:

"ضعیف جدا، ونقل عن بعضهم توثيقه ولم یصح"

وہ سخت ضعیف ہے اور بعض سے اس کی توثیق منقول ہے۔ اور (یہ) صحیح نہیں۔ (مجمع الزوائد 5/127)

اس روایت میں دوسری علت قادحیہ ہے کہ بقیہ ولید صدوق مدلس راوی ہیں اور یہ روایت عن سے ہے۔ مدلسین کے بارے میں اصول حدیث کا مشہور مسئلہ ہے کہ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری کتابوں میں) مدلس کی عن والی روایت ضعیف و مردود ہوتی ہے۔

خلاصۃ التحقیق یہ ہے کہ روایت مسلولہ سخت ضعیف و مردود ہے لہذا اس سے استدلال جائز نہیں۔ و ما علینا الا البلاغ (2/ فروری 2013ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## فتاویٰ علمیہ

جلد 3- اصول، تخریج الروایات اور ان کا حکم - صفحہ 208

محدث فتویٰ